الف۔ اہم پالیسی اعلانات کا تاریخ وار تذکرہ

الف۔1: بینکاری پالیسی و نگرانی گروپ

ایک روایتی بینک کو اسلامی بینک میں ڈھالنے کے رہنما اصول: اسلامی بینکاری کے فروغ اور اپنی تمام عملی بینکاری سرگرمیوں کو روایتی کے بجائے اسلامی بینکاری کے قالب میں ڈھالنے کے خواہش مند بینکوں کو سہولت دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ایک روایتی بینک کی اسلامی بینک میں منتقلی کے بارے میں تفصیلی رہنما اصول وضع کیے ہیں۔ ان رہنما اصولوں میں اہلیت کا معیار، ضروری اقدامات / پروسیس بشمول ڈھالنے کے عمل کو شروع کرنے، روایتی بینکاری کی موجودہ شاخوں کی اسلامی بینکاری میں منتقلی کی اصولی منظوری اور ایک مکمل اسلامی بینک کے لائسنس کا اجرا شامل ہیں (آئی بی ڈی سرکلر نمبر 1، بتاریخ 6 جولائی، 2016ء)۔

صارفی مالکاری کے نظرثانی شدہ محتاطیہ ضوابط: اسٹیٹ بینک نے صارفی مالکاری کو بدلتے ہوئے کاروباری حالات اور بہترین بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بینکوں / ترقیاتی مالی اداروں کی مشاورت سے صارفی مالکاری کے محتاطیہ ضوابط پر نظرثانی کی، جس کا مقصد مالی استحکام یقینی بناتے ہوئے صارفی مالکاری کو پائیدار اور شفاف انداز میں فروغ دینا ہے، جس میں سنگین خطرے اور عملی امور کی بابت کم از کم نشانیے تجویز کیے گئے ہیں (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 10، بتاریخ 3 اگست 2016ء)۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی کارکردگی کی جانچ کے رہنما اصول: بدلتے ہوئے کاروباری حالات کے ساتھ چلنے اور اپنے ضوابطی نظام کو بہترین بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ کرنے کی خاطر بورڈ آف ڈائریکٹرز کی کارکردگی کی جانچ کے لیے رہنما اصول وضع کیے گئے۔ ان رہنما اصولوں کا مقصد بورڈ آف ڈائریکٹرز کو سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ بورڈ کے انفرادی اراکین اور کمیٹیوں سمیت اپنی کارکردگی کی جانچ کر سکیں۔ یہ رہنما اصول بنیادی طریقہ کار، تکنیک اور طرز فکر مہیا کرتے ہیں جسے ہر بینک / ترقیاتی مالی ادارے کی کارکردگی کی جانچ کے ماڈل میں شامل کیا جائے گا۔ چنانچہ بورڈ آف ڈائریکٹرز اپنی کارکردگی سالانہ بنیادوں پر جانچیں گے، جبکہ یہی کام کم از کم 3 برس میں ایک مرتبہ ایک غیر جانبدار بیرونی جائزہ کار سے کرایا جانا چاہیے۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز کا چیئرمین ان رہنما اصولوں پر فی الفور عملدرآمد کا پابند ہے (بی پی آر ڈی سرکلر نمبر 11، بتاریخ 22 اگست 2016ء)۔

بینک ملازمین کی تربیت و پرداخت کے رہنما اصول: مستقل سیکھنے کا ماحول وضع کرنے اور اپنے ملازمین کی مجموعی استعداد بڑھانے میں بینکوں کی حوصلہ افزائی کے لیے بینکوں کو یہ ہدایات دی گئیں ہیں کہ وہ مخصوص ضابطے / رہنما اصولوں پر عملدرآمد کریں، جن میں تربیت اور پرداخت کی ایک جامع پالیسی بنانا شامل ہے، جسے تزویراتی منصوبے میں شامل کیا جائے اور بورڈ کی انسانی وسائل کی سربراہی میں یہ کام انجام دینے کے ساتھ تربیت و پرداخت کے لیے ایک خصوصی بجٹ بھی مختص کیا جائے (بی پی آر ڈی کا سرکلر نمبر 12، بتاریخ 30 ستمبر 2016ء)۔

بینکوں کے طرزِ عمل کے جائزے کا فریم ورک: ذمہ دارانہ بینکاری کے تصور کو فروغ دینے کے لیے یکم جنوری 2017ء، کو طرزِ عمل کے جائزے کا فریم ورک (سی اے ایف) متعارف کرایا گیا تاکہ بینک خود اپنی جانچ کر سکیں۔ اس کے تحت ضروری ہے کہ بینک سالانہ بنیادوں پر 31 دسمبر تک اپنی جانچ کریں۔ سی اے ایف ایک میعادی، قابلِ بھروسہ، تشخیصی اور تقابلی طریقہ کار تشکیل دے گا، جس سے بینکوں کو صارفین کے ساتھ منصفانہ برتاؤ (ایف ٹی سی) کے فریم ورک پر عملدرآمد

کے سلسلے میں اپنے مقصد کو بہترین انداز میں حاصل کرنے اور طرز عمل کے خطرے کے انتظام میں مدد ملے گی (شعبہ بینکاری طرزِ عمل و تحفظِ صارف کا سرکلر نمبر 3، بتاریخ 4 نومبر 2016ء)۔

بیرونی شریعہ آڈٹ۔ اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شریعہ نظم و نسق کا فریم ورک: اسٹیٹ بینک نے مختلف متعلقہ فریقوں سے مشاورت اور ان سے موصول ہونے والی آراء کے بعد بیرونی شریعہ آڈٹ سے متعلق ہدایات جاری کیں، جس میں اسلامی بینکاری اداروں کے شریعہ بورڈ ارکان، شریعہ آڈٹ کرنے والے عملے کی استعداد کاری، اسلامی بینکاری اداروں کے بیرونی شریعہ آڈٹ میں شامل شریعہ اسکالرز کے لیے ایک مستعد اور موزوں معیار جنہیں، بینک کے عملے کے پول کے انتظام اور اطلاعی ٹیکنالوجی کی بنیاد پر مبنی نظام کا جائزہ اور اس کے متعلق اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔ ان ہدایات کے مطابق اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت کی تعمیل کا شعبہ امانت گزاروں کو نفع و نقصان کی ادائیگی سے قبل اس کی تصدیق کا پابند ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی اے پی) بیرونی آڈٹ کمپنیوں کی مشاورت سے بیرونی شریعہ آڈٹ کے لیے جامع رہنما اصول وضع کرنے کا مجاز ہے (آئی بی ڈی کا سرکلر لیٹر نمبر 1، بتاریخ 27 مارچ 2017ء)۔

انٹرپرائز ٹیکنالوجی کا نظم و نسق اور مالی اداروں کے لیے انتظامِ خطر کا فریم ورک: اسٹیٹ بینک نے مالی اداروں کو بیس لائن ٹیکنالوجی کے نظم و نسق اور انتظامِ خطر کے اصولوں کی فراہمی کے وژن کے تحت "مالی اداروں میں انٹرپرائز ٹیکنالوجی کے نظم و نسق اور انتظامِ خطر" کی بابت ایک فریم ورک وضع کیا۔ اس فریم ورک میں اطلاعی / سائبر سیکورٹی کے انتظام کا فریم ورک، آئی ٹی خدمات کی فراہمی اور عملی سرگرمیوں کا انتظام، آئی ٹی نظاموں کا حصول و نفاذ، انتظامِ تسلسلِ کار اور ہنگامی حالات سے نبرد آزمائی اور آئی ٹی آڈٹ شامل ہیں (بی پی آر ڈی کا سرکلر نمبر 5، بتاریخ 30 مئی 2017ء)۔

الف۔2 ترقیاتی مالیات گروپ

وزیر اعظم کے قومی صحت پروگرام کے تحت آسان قرضے: وزیر اعظم کے قومی صحت پروگرام کے تحت درج اسپتالوں میں سہولت دینے کے لیے ان کی سہولتوں میں جدت لانے کے حوالے سے ایک آسان قرضہ اسکیم متعارف کرائی گئی جس میں ان کے آلات کی خریداری، آپریشن تھیٹر کو اپ گریڈ کرنے اور آبادی کے غریب ترین طبقات کو علاج معالجے کی بہتر فراہمی کے لیے ایمرجنسی خدمات میں بہتری لانا شامل ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 5 بتاریخ 15 جولائی 2016ء)۔

انفراسٹرکچر منصوبہ جاتی مالکاری کے لیے محتاطیہ ضوابط: پاکستان میں انفراسٹرکچر مالکاری کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے انفراسٹرکچر منصوبہ جاتی مالکاری کے لیے محتاطیہ ضوابط جاری کیے جو قرضوں کی جانچ، ضمانت کے بندوبست، سیکورٹی پیکج اور ضوابطی تعمیل کے متعلق ہیں (آئی ایچ اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 30 دسمبر 2016ء)۔

مکاناتی مالکاری کے لیے نظرثانی شدہ محتاطیہ ضوابط: مکاناتی مالکاری کے فروغ میں مزید سہولت دینے کے مقصد سے مکاناتی مالکاری کے لیے محتاطیہ ضوابط پر متعلقہ فریقوں کے ساتھ مل کر نظرثانی کی گئی جن میں مالکاری کی دستاویزات کی تیاری، معلومات ظاہر کرنا، متعلقہ افراد کے لیے سہولتیں، مکاناتی مالکاری کی اقسام، قرضہ جاتی بوجھ کا تناسب اور املاک کی جانچ شامل ہیں (آئی ایم اینڈ ایس ایم ای ایف ڈی سرکلر نمبر 03 بتاریخ 18 اپریل 2017ء)۔

الف۔3مالی بازار / انتظام ذخائر گروپ

فارن ایکس چینج ریگولیشنز ایکٹ 1947ء میں ترمیم: اسٹیٹ بینک کی جانب سے فارن ایکس چینج ریگولیشنز ایکٹ (ایف ای آر اے) 1947ء میں مجوزہ ترمیم کو پارلیمنٹ سے منظور کرایا گیا ہے اور متعلقہ نوٹی فکیشن 27 جولائی 2016ء کو جاری کیا گیا۔ اس ترمیم کے تحت اسٹیٹ بینک کو بااختیار بنایا گیا ہے کہ وہ زرمبادلہ قواعد / ضوابط یا ہدایات کی خلاف ورزی کی صورت میں اپنی ضابطہ کاری میں شامل اداروں پر مالی جرمانے عائد کریں۔ مذکورہ اختیارات کے نتیجے میں اسٹیٹ بینک پاکستان میں مجاز ڈیلروں اور مبادلہ کمپنیوں کے زرمبادلہ میں کاروبار کا مؤثر انتظام کرنے کے قابل ہو سکے گا (ایف ای سرکلر لیٹر نمبر 11 بتاریخ 07 اکتوبر 2016ء)۔

اسلامی بینکوں /شاخوں کے لیے لازمی شرحِ سیالیت میں کمی: اسلامی بینکوں کو درپیش سیالیت کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ان کی لازمی شرحِ سیالیت میں کمی کر دی۔ 17 نومبر 2016ء سے تمام اسلامی بینک / اسلامی بینکاری کی شاخیں اپنے مجموعی طلبی واجبات (بشمول 1 سال سے کم کی میعادی امانتیں) کا 14 فیصد تک لازمی شرحِ سیالیت کے طور پر برقرار رکھیں گی۔ میعادی واجبات (بشمول 1 سال اور اس سے زائد مدت کی میعادی امانتیں) کے لیے کسی لازمی شرحِ سیالیت کی ضرورت نہیں ہو گی (ڈی ایم ایم ڈی سرکلر نمبر 16، 15 نومبر 2016ء)۔

آن شور /آف شور زرمبادلہ کھاتوں کے ماہانہ گوشوارے اور سرمایہ کھاتے کے لین دین کی رپورٹنگ: ادائیگیوں کے توازن اور سرمایہ کاری کی بین الاقوامی پوزیشن کے بارے میں آئی ایم ایف کے تازہ ترین رہنما اصولوں پر عملدرآمد کے لیے پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے منصوبوں کو الگ کرنے کے ساتھ بیرونی نجی قرضوں کی رپورٹنگ اور رجسٹریشن / وصولی کی رسید کو سادہ بنایا گیا ہے۔ اس ضابطے سے ملک کے لیے بیرونی قرضوں کے متعلق سی پیک کے زرمبادلہ مضمرات کی مؤثر جانچ میں مدد ملے گی (ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 14 بتاریخ 07 دسمبر 2016ء)۔

بیرونی براہِ راست سرمایہ کاری کے لیے تمسکات کی برآمدات کی رجسٹریشن: پاکستان میں (ایف ڈی آئی۔ داخلی) میں غیر اقامتی سرمایہ کاروں کی سرمایہ کاری کے حوالے سے تمسکات کی برآمد کے متعلق دستاویزی معیشت کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے اسٹیٹ بینک نے ضوابطی ضروری مستعدی میں اضافہ کیا ہے۔ ان ہدایات سے حقیقی سرمایہ کاروں کو بھی سہولت ملے گی اور پاکستان میں بطور بیرونی سرمایہ کار اپنے فنڈز کی منتقلی کے ذریعے کالا دھن سفید کرنے والوں کی حوصلہ شکنی ہو گی (ای پی ڈی سرکلر لیٹر نمبر 06 بتاریخ 24 فروری 2017ء)۔

الف۔4 آپریشنز اور فنانشل ریسورس مینجمنٹ گروپ:

پرانے ڈیزائن اور بڑے سائز کے بینک نوٹوں کو ختم کرنے کے متعلق عوام کی آگاہی: پرانے ڈیزائن اور بڑے سائز کے بینک نوٹوں کو ختم کرنے کے متعلق عوام کی آگاہی بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے بینکوں سے کہا ہے کہ وہ اپنی شاخوں میں پرانے ڈیزائن کے بینک نوٹوں کے تبادلے کی آخری تاریخ کو اپنی اے ٹی ایم مشینوں، اپنی ویب سائٹس کے ہوم پیج میں سلائیڈ شو کے طور پر دکھائیں اور بینک نوٹوں کے خاتمے کی ویڈیو اپنی ویب سائٹس پر رکھیں اور اپنی شاخوں کی انتظار گاہوں میں ٹی وی پر اس ویڈیو کو چلائیں (ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 6، بتاریخ 15 نومبر 2016ء)۔

سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز (سی ڈی این ایس) کے لیے کلیئرنگ ہاؤس کی رکنیت: سی ڈی این ایس کے سرمایہ کاروں کو سہولت دینے کے لیے انہیں 12 جنوری 2017ء سے کلیئرنگ ہاؤس (این آئی ایف ٹی) کی براہِ راست رکنیت حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے

کاؤنٹروں پر قبول کریں، سی ڈی این ایس اسکیموں سے متعلق منافع کوپن / رقوم نکلوانے کی رسیدیں اور وہ کلیئرنگ کے لیے این آئی ایف ٹی کے پاس جمع کرانے سے قبل ایسے تمسک کی مناسب انداز میں توثیق کریں (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 01 بتاریخ، 11 جنوری 2017ء)۔

روایتی بینکوں کی اسلامی بینکاری شاخوں کے لیے آر ٹی جی ایس کی براہِ راست رکنیت: بینکاری نظام میں مالی خدمات کی کارکردگی میں بہتری لانے اور بڑی مالیت کی رقوم کی الیکٹرانک منتقلی تک رسائی بڑھانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے روایتی بینکوں کی اسلامی بینکاری شاخوں کو آر ٹی جی ایس (پرزم) نظام کی براہِ راست رکنیت حاصل کرنے کی اجازت دی۔ اسلامی بینکاری شاخیں رکھنے والے پرزم کے شرکا کو اپنی آر ٹی جی ایس عملی سرگرمیوں کے لیے پرزم کا ایک الگ سیٹ اپ قائم کرنے کی اجازت دی گئی (پی ایس ڈی سرکلر نمبر 06 بتاریخ 5 دسمبر 2016ء)۔

بینک نوٹوں کی پیکنگ کی ہدایات: اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بین البینک منڈی میں جن نقد رقومات کی تجارت ہوتی ہے اور / یا جنہیں اسٹیٹ بینک کے پاس جمع کروا دیا جاتا ہے، کرنسی مینجمنٹ کی حکمت عملی کے تحت انہیں مناسب، یکساں اور پائیداری کے ساتھ پیک کیا جاتا ہے، اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو بینک نوٹ کی گڈیوں / بنڈل کی تیاری، مال برداری کے طریقہ کار اور اسٹیٹ بینک کے ساتھ نقد اور ڈپازٹ کی بین البینک تجارت کے متعلق ہدایات جاری کیں (ایف ڈی سرکلر نمبر 02 بتاریخ 10 مارچ 2017ء)۔